

کی استدعا کر دے گا۔ چھ ماہی آخر ہونے کو تھی

اس واسطے متوجہ ہو کر میں نے اس کو تمام کیا

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۱۵۸ء کے اوائل میں یہ قطعہ بابر کے حالات کے ساتھ
یا چند روز آگے پیچھے پیش ہوا ہوگا اور یقین ہے کہ بادشاہ نے مرزا کی درخواست منظور کرتے
ہوئے تنخواہ ماہ بہ ماہ ادا ہونے کا حکم دے دیا۔ اسی لیے مرزا نے تاریخ نگاری کا کام
جاری رکھا اور مزید شکایت کا کوئی سراغ نہیں ملتا۔

۱۔ لغات - اورنگ : تخت۔

شرح - اے بادشاہ! جس کے تخت کو آسمان کی سی بلندی حاصل ہے۔ اور

اے جہاں کا انتظام کرنے والے، جو آفتاب کے سے نشان رکھنے والا ہے!

۲۔ ۳۔ ۴۔ لغات - روشناس : صورت پہچاننے والا، واقف۔

ثوابت و سیار : پرانے ہیئت دانوں نے ستاروں کی دو قسمیں

کی تھیں، ایک ثابت، یعنی ٹھہرے ہوئے، دوسرے سیار، یعنی چلنے اور سیروگردش کرنے والے

شرح - میں ایک بے سرو سامان گوشہ نشین تھا۔ ایسا درد مند تھا، جس کا سینہ

رضی تھا۔ آپ نے میری آبرو بڑھائی اس سے میری زندگی میں ایسی رونق ہوئی اور میں نے

وہ عزت و شہرت پائی کہ مجھ ایسے ناپسندیدہ کو آسمان کے ٹھہرے ہوئے اور گردش کرنے والے

ستاروں سے بھی جان پہچان ہو گئی

۵۔ ۱۰۔ لغات - مشخص : تشخیص کیا گیا، مبین، مسلم

شرح - اگرچہ میں بالکل بے ہنر ہوں اور اس ننگ کے باعث خود اپنی نظروں

میں اتنا ذلیل و خوار ہوں کہ اگر میں اپنے آپ کو خفا کی کہوں تو جانتا ہوں کہ خاک اس نسبت کو اپنے

یہ باعث ننگ سمجھے۔ تاہم دل میں خوش ہوں کہ مجھے بادشاہ کا کار گزار غلام ہونے کا فخر حاصل

ہے۔ درخواست گزار یعنی میں ہمیشہ سے خانہ زاد غلام، مرید اور مداح پلا آتا تھا۔ اب شکر کا مقام

ہے کہ نوکر بھی ہو گیا۔ اس طرح چار نسبتیں مسلم ہو گئیں۔ یعنی خانہ زاد، مرید، مداح اور نوکر۔ اب

آپ فرمائیں کہ جس مقصد کا اظہار ضروری ہو، وہ آپ سے نہ کہوں تو کس سے کہوں؟